© rasailojaraid.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

کلمۃ الحرمین

حافظ عبدالحمید عامر

"وَمَنْ اَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِىْ فَاِنَّ لَهٗ مَعِيْشَةً ضَنْكًا"!

یہ وقتِ دُعاء ہے، ہاتھ اٹھا!

- "ملک بھر میں کلرکوں کی ہڑتال ــــ اسلام آباد میدانِ جنگ بن گیا ــــ بیوی بچوں پر لاٹھی چارج"!
- "مر جائیں گے، پیچھے نہیں ہٹیں گے ــــ اے جی آفس چوک میں تاجروں کا زبردست مظاہرہ ــــ لاٹھی چارج اور پتھراؤ سے تاجر زخمی ہو گئے ــــ جوابی پتھراؤ پر پولیس نکل گئی اور تاجروں نے چوک پر قبضہ کر لیا ــــ مجسٹریٹ نے مزید نفری منگوائی، جس کے بعد دونوں فریقوں میں لڑائی شدت اختیار کر گئی"!
- "جونیجو گروپ کا دھڑن تختہ ــــ پیپلز پارٹی نے ۸ وزارتیں لے لیں، جونیجو گروپ کو ۲ پر ٹرخا دیا گیا"!
- "وٹو بے نظیر خفیہ معاہدہ: معافی مل گئی، بیرونِ ملک جائیں گے ــــ چٹھہ کے پَر کترنے کا فیصلہ"!
- "اپوزیشن کو مارشل لاء کی پیداوار کہنے پر قومی اسمبلی میں ہنگامہ ــــ اپوزیشن ارکان اٹھ کھڑے ہوئے، "شیم شیم" کے نعرے لگائے"!
- "سرحد اسمبلی میں مار کٹائی، گالی گلوچ، اجلاس ملتوی، سپیکر غائب ــــ ہنگامہ سرکاری رکن قمر شاہ کے صابر شاہ حکومت پر الزامات سے شروع ہوا، ہدایت اللہ چمکنی جواب دینے آئے تو قمر شاہ نے گالیاں دیں، جس پر ارکان

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

گتھم گتھا ہو گئے ـــــ اسمبلی ہال میدانِ جنگ بن گیا، صوبائی وزراء اپوزیشن ارکان کو مارنے کے لیے لپکے اور ہاتھا پائی شروع ہو گئی"!

● "ڈی آئی جی فیصل آباد کے ٹیلی فون آپریٹر کو قتل کر دیا گیا"!

● "کراچی میں پولیس مقابلہ، ۲ دہشت گرد ہلاک، ۵ فرار"!

● "کورنگی میں بھی پولیس مقابلہ، ملزم پرویز پوستی ہلاک! ـــــ سوک سنٹر کے عقب اور کرسچین ہسپتال سے دو نعشیں ملی ہیں، جنہیں تشدّد کے بعد ہلاک کیا گیا ـــــ رنچھوڑ لائن میں مسلّح افراد نے تاجر کو ہلاک کر دیا ـــــ بلقر زون میں تاجر زخمی، دونوں مارکیٹیں بند کر دی گئیں"!

یہ ہے اسلامی جمہوریہ پاکستان کے صرف ایک دن کا نقشہ، جو روزنامہ "خبریں" نے اپنی ۲۷ ستمبر ۱۹۹۵ء کی اشاعت میں کھینچا ہے ـــــ آہ!

"وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ فَهُمْ لَا يَهْتَدُوْنَ" (النمل: ۲۴)

یعنی شیطان نے ان کے اعمال انہیں آراستہ کر دکھائے ہیں، چنانچہ رستے سے انہیں اس بری طرح سے روکا ہے کہ وہ ہدایت کے قریب تک نہیں پھٹکتے!

اہلِ وطن نے کیا کبھی یہ سوچا کہ یہ سب کچھ کیوں ہو رہا ہے؟ اور ہم جانوروں سے بھی بدتر زندگی کیوں گزار رہے ہیں؟ ـــــ صرف اس لیے کہ ہم اپنے رب کی یاد، اس کی آیاتِ حکمت و نصیحت کو فراموش کر بیٹھے ہیں ـــــ ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

"وَمَنْ اَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِيْ فَاِنَّ لَهٗ مَعِيْشَةً ضَنْكًا وَّنَحْشُرُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَعْمٰى ۝ قَالَ رَبِّ لِمَ حَشَرْتَنِيْٓ اَعْمٰى وَقَدْ كُنْتُ بَصِيْرًا ۝ قَالَ كَذٰلِكَ اَتَتْكَ اٰيٰتُنَا فَنَسِيْتَهَا وَكَذٰلِكَ الْيَوْمَ تُنْسٰى" (طٰہٰ: ۱۲۴-۱۲۶)

"اور جس نے میری نصیحت سے منہ موڑا تو اس کی زندگی تنگ ہو جائے گی اور روزِ قیامت ہم اسے اندھا کر کے اٹھائیں گے ـــــ وہ کہے گا، اے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

میرے رب! تو نے مجھے اندھا کر کے کیوں اٹھایا، میں تو بینا تھا؟ —— اللہ تعالیٰ فرمائیں گے، ایسا ہی (چاہیے تھا) تیرے پاس ہماری آیتیں آئیں تو تُو نے ان کو بھلا دیا، سو آج تُو بھی فراموش کر دیا جائے گا!"

ہماری دنیا تو برباد ہو ہی رہی ہے، ہمیں اپنی آخرت کا بھی ہوش تک نہیں —— لیکن اس کا بھیانک انجام؟ اللہ، اللہ! اس کے تصوّر تک سے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں! موجودہ حالات واضح طور پر نشاندہی کر رہے ہیں کہ ہم عذابِ الٰہی کا شکار ہیں۔ حسبِ فرمانِ باری تعالیٰ:

"قُلْ هُوَ الْقَادِرُ عَلَىٰ أَنْ يَبْعَثَ عَلَيْكُمْ عَذَابًا مِّنْ فَوْقِكُمْ أَوْ مِنْ تَحْتِ أَرْجُلِكُمْ أَوْ يَلْبِسَكُمْ شِيَعًا وَّيُذِيقَ بَعْضَكُمْ بَأْسَ بَعْضٍ ط انْظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ الْآيَاتِ لَعَلَّهُمْ يَفْقَهُونَ۔" (الانعام: ۶۵)

"کہہ دیجئے، وہ (اللہ) اس پر بھی قادر ہے کہ تم پر اُوپر کی طرف سے یا تمہارے پاؤں کے نیچے سے عذاب بھیجے، یا تمہیں گروہوں میں بانٹ دے اور ایک کو دوسرے (سے لڑا کر آپس) کی لڑائی کا مزہ چکھا دے —— دیکھیے، ہم آیات کو کس کس طرح بیان کرتے ہیں تاکہ یہ لوگ سمجھیں"!

اے اہلِ وطن! یہ وقت ہے کہ رب کی بارگاہ میں ہاتھ اٹھا کر خلوصِ دل سے دعاء کی جائے کہ یہ عذاب ہمارے سر سے ٹل جائے —— ساتھ ہی ساتھ یہ عہد کیا جائے کہ ہم احکامِ الٰہی کی بجا آوری کو اپنا شعار اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلّم کے ارشادات کو حرزِ جان بنائیں گے —— یہی وہ واحد صورت، آخری چارۂ کار ہے جس کی بناء پر ہم اپنی دنیا بھی سنوار سکتے ہیں، اور آخرت بھی! —— ورنہ ہم جس قدر بھی ہاتھ پاؤں ماریں گے، تباہی کی اس دلدل میں دھنستے ہی چلے جائیں گے —— العیاذ باللہ!

—— اللّٰھم انظر الیٰ حالنا ولا تنظر الیٰ سوء اعمالنا ——
اللّٰھم وفّقنا لما تحبّ وترضیٰ —— آمین، یارب العالمین!
وما علینا الّا البلاغ!

© rasailojaraid.com